65711 ـ کیا سینٹر میں ہی افطاری کرے یا کہ افطاری اور نماز مؤخر کر دے ؟

سوال

میں ابھی تعلیم حاصل کر رہا ہوں، بعض ایام میں مشقت ہوتی ہے اور معھد میں لمبا وقت گزارنا پڑتا ہے. میرا سوال یہ ہے کہ: کیا میں افطاری اور مغرب کی نماز معھد میں ادا کرسکتا ہوں، یا کہ تاخیر کرلوں اور گھر پہنچ کر ادائیگی کرو؟
مغرب سے کچھ منٹ قبل ہی پڑھائی ختم ہوتی ہے، اور گھر تقریبا آدھ گھنٹہ بعد پہنچتا ہوں، اگر معھد میں نماز ادا کروں تو گاڑی نکل جاتی ہے جس کے نتیجہ میں گھر پہنچنے میں تاخیر ہو گی، آپ مجھے اس سلسلہ میں کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول وقت میں نماز کی ادائیگی اللہ تعالی کے افضل ترین اعمال میں شامل ہوتا ہے.

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اللہ تعالی کو کونسا عمل سب سے زیادہ پسند اور محبوب ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بروقت نماز کی ادائیگی، راوی کہتے ہیں: پھر کونسا عمل؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا.

راوی کہتے ہیں: پھر کونسا عمل؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الله تعالى كى راہ ميں جہاد كرنا "

صحيح بخارى حديث نمبر (527) صحيح مسلم حديث نمبر (85).

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اس حديث ميں نماز وقت پر ادا كرنے كى پابندى كرنے پر ابھارا گيا ہے اور اس سے يہ بھى اخذا كيا جا سكتا ہے كہ نماز اول وقت ميں ادا كرنا مستحب ہے؛ كيونكہ ايسا كرنا اس كے ليے احتياط ہے، اور اس كے وقت كے حصول ميں آگے بڑھنا اور جلدى كرنا " انتہى

ديكھيں: شرح مسلم للنووى (2 / 265).

اور ام فروہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں: رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے دريافت كيا گيا:

كونسا عمل افضل ہے ؟

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اول وقت ميں نماز ادا كرنا "

سنن ابو داود حديث نمبر (426) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" دو نمازوں كے علاوہ باقى نمازيں اول وقت ميں ادا كرنى مجھے پسند ہيں، نماز عشاء اور نماز ظہر گرميوں ميں ٹھنڈى كر كے ادا كى جائينگى " انتہى

ديكھيں: المغنى (1 / 398).

اور اسى طرح افطارى كرنے ميں جلدى كرنا بھى مستحب ہے، اس كے متعلق بھى كئى ايك احاديث آئى ہيں:

امام بخارى اور امام مسلم رحمہما اللہ نے سہل بن سعد رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تك لوگ افطارى جلدى كرتے رہينگے ان ميں خير و بھلائى رہے گى "

صحيح بخارى حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098)

مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (50019) اور (13999) كے جوابات كا مطالعہ كريں.

مندرجہ بالا احاديث سے آپ كے سامنے ـ سوال كرنے والے بھائى كے ليے ـ يہ واضح ہوا كہ آپ كے حق ميں مستحب اور مندوب يہ ہے كہ آپ معہد ميں ہى افطارى اور نماز مغرب ادا كرنے كى كوشش كريں.

ليكن يہ مندوب كے دائرہ ميں رہے گا، ليكن اگر آپ كے ليے ايسا كرنے ميں مشقت ہے اور يہ خدشہ ہو كہ مواصلات نہيں ملے گى، يا پھر آپ گھر ليٹ پہنچيں گے تو گھر پہنچ كر نماز ادا كرنے ميں كوئى حرج نہيں، ليكن شرط يہ ہے كہ آپ كا غالب گمان يہ ہو كہ آپ عشاء كى نماز سے قبل گھر پہنچ جائينگے، اور افطارى كے ليے آپ اپنے ساتھ كھجوريں لے سكتے ہيں تا كہ راستہ ميں افطارى كى جا سكے.

ليكن اگر آپ كا سوال يہ ہو كہ مشقت كى بنا پر رمضان المبارك ميں روزہ نہ ركھنا، تو اس سلسلہ ميں سوال نمبر (43772) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے، اس كا مطالعہ كريں.

اللہ تعالى آپ كو اپنے محبوب اعمال كرنے كى توفيق نصيب فرمائے اور ان اعمال كى توفيق دے جن كى بنا پر اللہ تعالى راضى ہوتا ہے، اللہ تعالى كى اطاعت و فرمانبردارى ميں آپ كى يہ حرص قابل ستائش ہے.

واللہ اعلم .